6057- محرم کے بغیر حج کا حکم

سوال

جب میری بیوی کی عمر چودہ برس تھی تو اس نے اپنی والدہ اور دو بہنوں اور بہنوئی جو اس کا محرم نہیں تھا کے ساتھ حج کیا، اسے اس وقت علم نہیں تھا کہ عورت پر اپنے محرم کے ساتھ حج کرنا واجب ہے، توکیا اس کا حج قبول ہے یا اس پر دوبارہ حج کی ادائیگی واجب ہوگی؟
میری گزارش ہے کہ آپ اس موضوع میں کچھ دلائل اور علماء کرام کی آراء ذکر کریں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

پسندیدہ جواب

اول :

ان شاء اللہ اس کا حج صحیح ہے، لیکن محرم کے بغیر اس کا سفر کرنا حرام کام تھا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی ومعصیت ہے، کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے توفرمایا ہے :

(محرم کے بغیر عورت سفر نہ کرے)۔

اور اس نے محرم کے بغیر سفر کیا ہے، لھذا اگر تو وہ اس کے حکم سے جاہل تھی تو امید ہے کہ اس میں معذور ہوگی اور اسے استغفار کرنی چاہیے، اور اگر اسے حکم کا علم تھا تو پھر اسے توبہ اور استغفار کرنا ہوگی۔

لیکن یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ :

کیا اس کے اس حج سے فریضہ حج ادا ہوگیا؟

اگر تو وہ عورت حج کرنے کے وقت بالغ تھی تو اس کا فریضہ حج ادا ہوچکا ہے اگرچہ محرم کے بغیر ہی تھا، اور اگر وہ بالغ نہیں ہوئی تھی تو پھر فریضہ حج دوبارہ ادا کرنا ہوگا، اور اس کا پہلا حج نفلی حج ہوگا۔

بلوغت سے مراد یہ ہے کہ بلوغت کی علامات میں سے کوئی ایک علامت ظاہر ہوچکی ہو، مثلا حیض، زیر ناف بال اگنے، یا احتلام ہونا، اور غالب طور پر لڑکی چودہ برس کی عمر میں بالغ ہوجاتی ہے۔

واللہ اعلم.